الوصیت

نظام وصیت کی اہمیت اور ہمیں اس نظام میں کیوں شامل ہونا چاہیے

نیشنل آن لائن وصیت سیمینار منعقد لجنہ اماء اللہ نیدرلینڈ ۲۸ فروری ۲۰۲۱

قرآن کریم سورہ المنافقون سپارہ نمبر ۶ آیات ۱۰ تا ۱۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝١٠
وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ
اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١١
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۚ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٢ ع

اے مومنو! تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولادیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو لوگ ایسا کریں گے، وہی گھاٹا پانے والے ہوں گے۔

اور اے مومنو! جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے موت

آنے سے پہلے خرچ کرو۔ تا ایسا نہ ہو کہ جب موت آئے تو خرچ نہ کرنے والوں کو کہنا پڑے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے کیوں تھوڑی سی ڈھیل نہیں دی تا کہ میں اس ڈھیل میں کچھ صدقہ کر لیتا اور نیک بن جاتا۔

لیکن جب کسی نفس کی موت آجاتی ہے تو اللہ سے ڈھیل نہیں دیا کرتا اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔

تعارف

ہم آج ان موضوعات پر بات کریں گے۔

۱۔ جماعت احمدیہ میں نظام وصیت کی اہمیت

۲۔ نظام وصیت میں شامل ہونے کے لئے کون سی ہدایات دی گئی ہیں

احمدیہ مسلم جماعت میں نظام وصیت کی اہمیت

نظام وصیت کیا ہے

عربی لغت میں وصیت لفظ کے کئی معانی ہیں۔ان میں سے کچھ جو عام طور پر سمجھے جاتے ہیں ان کے مطالب ہیں ایک حکم، ایک خیال، یا کام کرنے کا اختیار، آخری وصیت یا کسی کام کے مکمل کرنے کے اوزار۔ نظام جماعت میں نظام وصیت کی اصطلاح ایک خاص نظام کی ہے۔ جو کہ عام آدمی فرد کا معاہدہ ہے۔جس میں اس کی روحانی ترقی مالی قربانی سے جوڑی جاتی ہے۔جو کہ حضرت مسیح موعودؑ نے ۱۹۰۵ء میں شروع کی تھی۔

وصیت کی اہمیت

رسالہ الوصیت حضرت مسیح موعودؑ نے ۱۹۰۵ء میں تحریر فرمایا آپ علیہ اصلوۃ واسلام فرماتے ہیں۔

چونکہ خدائے از وجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا۔اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا۔اس لئے میں نے مناسب سمجھا کے اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں۔ (رسالہ الوصیت صفحہ ۳)

حضرت مسیح موعودؑ نے جو فرمایا ہے اگر ہم اس سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو جو نصیحتیں آپ علیہ صلوۃ واسلام نے فرمائی ہیں ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ دل کی گہرائیوں سے ان پر عمل پیرا ہوں۔

آپ علیہ اسلام نے اس رسالہ الوصیت میں قدرت ثانی یعنی خلافت کی خوشخبری سنائی، نظام وصیت کے بارہ میں بتایا۔اور بہشتی مقبرہ کے بارہ میں خبر دی۔

تقوی ایک ایسا درخت ہے جسے دل میں لگانا چاہئے

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کے تقوی ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہیے۔ وہی پانی جس سے تقوی پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔تقوی ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔انسان کو اس

فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خداطلبی کا دعوی کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے۔ اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ (الوصیت صفحہ ۱۲۔۱۳)

نظام وصیت کا نظام خلافت کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز ماہنامہ انصاراللہ وصیت نمبر کے نام اپنے پیغام میں فرماتے ہیں

پس خدا تعالی کو راضی کرنے کی راہیں تلاش کریں اس کی ایک راہ اس زمانہ میں نظام وصیت میں شامل ہونا ہے۔ اس کے لئے جلد قدم بڑھائیں۔ پھر اس نظام کا نظام خلافت کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے رسالہ الوصیت میں جن دو باتوں کا ذکر فرمایا ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپؑ کی وفات کے بعد قدرت ثانیہ کا ظہور ہوگا یعنی نظام خلافت کا اجراء ہوگا جس کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا جب تک اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کرنے والے پیدا ہوتے رہیں تو جماعت کے تقوی کا معیار بھی بڑھتا رہے گا اور پھر ان قربانی کرنے والے متقیوں کے ذریعہ انشاءاللہ خلافت حقہ اسلامیہ بھی ہمیشہ قائم رہے گی کیونکہ متقیوں کی جماعت کے ساتھ ہی خلافت کا وعدہ ہے۔ پس اس نعمت کی قدر کریں اور اس کے ساتھ کامل وفا اور پورے اخلاص کے ساتھ وابستہ ہو جائیں اور یاد رکھیں کہ آپ کی ساری ترقیات خلافت سے ہی وابستہ ہیں۔ اللہ تعالی آپ کو توفیق دے کہ آپ میں سے ہر ایک خلافت احمدیہ کا فرمانبردار رہے اور نظام وصیت میں شامل ہو کر آپ خود بھی اور آپ کی نسلیں بھی خدا کے فضلوں کی وارث بنیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنت میں داخل ہوں

کان اللہ معکم (ماہنامہ انصاراللہ وصیت نمبر کیلئے پیغام محررہ ۳۱ مئی ۲۰۰۵)

جماعت کی ممبرات کو نظام وصیت میں شامل ہونے کی نصائح

ایک آن لائن میٹنگ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے جماعت کی ممبرات کو نظام وصیت میں شامل ہونے کے نصیحت فرمائی اور وصیت کا مقصد سمجھایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز سے پوچھا گیا حضور کچھ ایسی ممبرات ہیں کے جب ان سے وصیت کے نظام میں شامل ہونے کا پوچھا جائے تو وہ کہتی ہیں کے ہم ابھی اس قابل نہیں اس لئے اس نظام میں شامل نہیں ہو سکتیں۔ پیارے حضور ہمیں اس کے لئے کیا کرنا چاہئے؟ اس کا جواب نیچے دیئے گئے لنک میں ہے۔

(IslamAhmadiyya Belgium; https://www.youtube.com/watch?v=4YBJzm7Znxc)

ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائیگا

حضرت مسیح موعودؑ رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں۔اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔وہ درد جس سے خدا راضی ہو اُس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔اگر تم صاف دل ہو کر اُس کے طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر،اپنی لذات چھوڑ کر،اپنی عزت چھوڑ کر،اپنا مال چھوڑ کر،اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمھارے سامنے پیش کرتی ہے۔لیکن اگر تم تلخی اٹھا لوگے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے۔اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔

ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ اسلام کی منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا

اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا انشاء اللہ۔یتیم بھیک نہ مانگے گا،بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی،بے سامان پریشان نہ پھرے گا کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی،جوانوں کی باپ ہوگی،عورتوں کا سہاگ ہوگی۔اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا۔بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب،نہ قوم قوم سے لڑے گی بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔(نظام نو صفحہ ۱۳۰)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف اسلام اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے اس کے ساتھ ہی میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے،توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔

(نظام نو کی تعمیر صفحہ ۱۲تا۱۲۲)

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کرلوں

عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی خبر تمہیں دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کرلوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کیلئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کروگے اور بہشتی زندگی پاؤگے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کرکے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دُنیا سے جدا کیئے جائیں گے۔ تب آخری وقت میں کہیں گے هذا ما وعد الرحمٰن وصدق المرسلون۔ (الوصیت صفحہ ۳۶)

نظام وصیت ایک عظیم نظام ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا اللہ تعالی نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ میں نظام وصیت کو قائم کیا۔ نظام وصیت ایک عظیم نظام ہے ہر پہلو کے لحاظ سے۔ نظام وصیت کے ذریعہ یہ کوشش کی گئی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جو ممبر ہیں یا داخل ہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں، ان سے ایک گروہ ایسا ہو جو اسلامی تعلیمات کی رو سے ذمہ داریوں کو اس قدر توجہ اور قربانی سے ادا کرنے والا ہو کہ ان میں اور دوسرے گروہ میں ایک مابہ الامتیاز پیدا ہو جائے۔

نظام وصیت ۱۰/ ۱ مالی قربانی کا نام نہیں ہے۔ یہ نظام ہے زمین کی پستیوں سے اٹھا کر آسمانی رفعتوں تک پہنچانے کا اور جہاں اس نظام میں مالی قربانی کی امید رکھی جاتی ہے وہاں ہر دوسرے پہلو سے ایک نمایاں، بھرپور اسلامی زندگی جو ہر لحاظ سے منور ہو اور حسین ہو اور حضرت محمد ﷺ کی روحانی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں رفعتوں کی طرف لے جانے والی ہو اور خدا کے پیار کو حاصل کرنے والی ہو۔

(خطبہ جمعہ ۳۰ اپریل ۱۹۸۲)

موصیان کے لئے کچھ ہدایات اور نظام وصیت میں شامل ہونے کا مقصد

۱۹ اکتوبر ۲۰۲۰ کے ایم ٹی اے کے پروگرام (یہ ہفتہ حضور کے ساتھ) میں حضور کے ساتھ کی گئی ایک آن لائن میٹنگ کا ذکر کیا گیا۔ اس میں سوال پوچھا گیا کہ وصیت کے نظام سے کیا توقعات ہیں؟ اس کا جواب نیچے دیئے گئے لنک میں مل جائے گا۔

(MTA News; https://www.youtube.com/watch?v=zJn8PQbXd3o)

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دُنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔ (الوصیت صفحہ ۱۲)

نظام وصیت میں شامل ہونے کے بارے میں
خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصائح

وصیت کب کرنی چاہیے

۲۰۱۵ میں وقف نو کی کلاس کے دوران سوال پوچھا گیا کہ حضور ہمیں کس عمر میں وصیت کرنی چاہئے اور وصیت کرنا کیوں ضروری ہے؟ اس کا جواب نیچے دیے گئے لنک میں مل جائے گا۔

(Waqf Nau Canada; https://www.youtube.com/watch?v=Q1BMnNucmcM)

امید ہے کہ احمدی نوجوان بھی اور خواتین بھی اس میں بھرپور کوشش کریں گے

حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے ایسے لوگ شامل ہونے چاہئیں جو انجام بالخیر کی فکر کرنے والے اور عبادات بجالانے والے ہیں۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے اس لئے خدام الاحمدیہ، انصاراللہ صف دوم جو ہے اور لجنہ اماء اللہ کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ کیونکہ ستر پچھتر سال کی عمر میں پہنچ کر جب قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہوں تو اس وقت وصیت تو بچا کھچا ہی ہے جو پیش کیا جاتا ہے امید ہے کہ احمدی نوجوان بھی اور خواتین بھی اس میں بھرپور کوشش کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ عورتوں کو خاص طور پر میں کہ رہا ہوں کہ اپنے ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کو بھی اس عظیم انقلابی نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

(اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی ۱ اگست ۲۰۰۴ جلسہ سالانہ انگلینڈ)

کمانے والے افراد اور چندہ دہندگان کو نصائح

حضور ایدہ اللہ تعالی نے فرمایا لیکن میری یہ خواہش ہے کہ ۲۰۰۸ میں جو خلافت کو قائم ہوئے انشاء اللہ تعالی سو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں، جو چندہ دہندہ ہیں ان میں سے کم از کم پچاس فیصد تو ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے اس عظیم نظام میں شامل ہو چکے ہوں۔ (اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی اگست ۲۰۰۴)

عہدیداران کو نصائح

حضور ایدہ اللہ تعالی نے فرمایا سب سے پہلے میں یہاں کہوں گا کہ تمام عہدیداران جو ہیں ان کو اس نظام یعنی نظام وصیت میں شامل ہونا چاہیے۔ نیشنل عاملہ سے لیکر نچلی سے نچلی سطح تک جو بھی عاملہ ہے اس کے لیول تک۔ ہر عاملہ کا ممبر اس نظام میں شامل ہو تبھی وہ تلقین کرنے کے قابل بھی ہو گا۔ (سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ یوکے ۲۶ ستمبر ۲۰۰۴)

حضور نے فرمایا!

پہلے اپنی مجلس عاملہ سے شروع کریں۔ جب تک عہدیدار خود وصیت نہیں کریں گے تو دوسروں کو کس طرح کہیں گے۔
(میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ فرانس ۲۹ دسمبر ۲۰۰۴)

سب سے پہلے عہدیداران اپنا جائزہ لیں اور امیر صاحب بھی اس بات کا جائزہ لیں کہ ۱۰۰ فیصد جماعتی عہدیداران اس نظام میں شامل ہوں، چاہے وہ مرکزی عہدیداران ہوں یا مرکزی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں یا مقامی جماعتوں کے عہدیداران ہوں یا مقامی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں۔ (الفضل انٹرنیشنل ۵ تا ۱۱ مئی ۲۰۰۶)

اپنی عاملہ کے ممبرات کو توجہ دلائیں اور یاد دہانی کروائیں کے ہر ممبر وصیت کے نظام میں شامل ہو۔ لیکن اس کے لئے آپ نے فورس (Force) نہیں کرنا اگر کوئی کہتا ہے کہ میں اس لئے وصیت نہیں کرتا کہ میں شرائط وصیت کو پورا نہیں کر سکتا تو اس سے پوچھیں کیا جو دس شرائط بیعت ہیں وہ تم پوری کر رہے ہو۔ اس طرح تو پھر پورا نہ کرنے کہ نتیجہ میں احمدی بھی نہیں رہتا۔ بہر حال ان شرائط پر عمل پیرا ہونے کی ایک کوشش ہوتی ہے اور وہ کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ (میٹنگ نیشنل عاملہ خدام الاحمدیہ نیوزی لینڈ کیم نومبر ۲۰۱۳)

حضور ایدہ اللہ تعالی کی نصیحت جب کسی کو عہدہ دیا جائے جو ابھی نظام وصیت میں شامل نہیں ہوا

نیشنل عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ میں حضور ایدہ اللہ تعالی نے فرمایا آپ عہدیداران کو وصیت کی تحریک ضرور کریں۔ ٹھیک ہے وہ پابند نہیں ہے کہ وہ ضرور وصیت کرے لیکن پھر آپ بھی پابند نہیں ہیں کہ اسے عہدیدار بنائیں، اس لئے کہ اس نے گریجویشن کی ہوئی ہے اور وہ عقل کی باتیں کر لیتی ہے۔ اس کی بجائے اسے عہدیدار بنائیں جو دینی احکامات پر عمل پیرا ہے، حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کے بعد آپ کے جاری کردہ نظام وصیت میں بھی شامل ہے تو گو وہ کچھ کم پڑھی ہو، اسے عہدیدار بنائیں۔ (میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی ۲۵ دسمبر ۲۰۰۶)

وصیت کنندگان کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی دعائیں

حضرت مسیح موعود علیہ اصلوۃ والسلام فرماتے ہیں

اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا ربّ العالمین۔ (روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۱۶ رسالہ الوصیت)

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا ربّ العالمین۔ (روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۱۶ رسالہ الوصیت)

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور ورحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالا تے ہیں۔ (روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۱۷ رسالہ الوصیت)

بالآخر ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس کام میں ہر ایک مخلص کو مدد دے اور ایمانی جوش ان میں پیدا کرے اور ان کا خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین

مناسب ہے کہ ہر ایک صاحب ہماری جماعت میں سے جن کو یہ تحریر ملے وہ اپنے دوستوں میں اس کو مشتہر کریں اور جہاں تک ممکن ہو اس کی اشاعت کریں اور اپنی آئندہ نسل کے لئے اس کو محفوظ رکھیں۔ اور مخالفوں کو بھی مہذب طریق پر اس طرح سے اطلاع دیں اور ہر ایک بد گو کی بدگوئی پر صبر کریں اور دعا میں لگے رہیں۔ (روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۲۱ رسالہ الوصیت)

Bahishti Maqbara Qadian

(https://lightofislam.in/qadian/)